السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ماہ محرم میں حجامت بنوانانئے کپڑے پہننا شادی کرنا جائز ہے۔ یا ناجائز؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جائز ہے منع کرنے کوئی دلیل نہیں(3 ربیع الآخر1365ہجری)

تشریح

دعویٰ سنت وجماعت کے رامی رسد کہ استقامت براں طریقہ داشتہ باشد کہ رسول خداﷺ فرمود۔ ماانا علیہ واصحابی۔ وارتکاب تعزیہ پرستی۔ وساختن ضرائح وعلم وغیرہ۔ وآوردن ازجائے گل وبالائے چبوترہ نہادہ نعش سبطین رسول الثقلین قراردادن تعظیم وتکریم اں نمودبراں چیزہائے مثل شربت ومالیدہ شیرینی وگل وسہرہ دشتہ فاتحہ براں وودرودخواندن وایں امورمذکورہ راموجب نجات اخروی ووسیلہ ترقی درجات وانجام مقاصدوبرآمدن مطالب دنیوی داستن ودیگرحرکات نامشروعہ نمودن متزم مخالفت ومشتاقت جناب سید المرسلین واتباع غیر سبل مومنین واعراض وتولی ازطریقہ مسلمین است کہ موجب سخط خداد مستحق دخول آتش جہنم است۔ الی آخرہ۔ (فتاویٰ نزیریہ ج1ص170)

خلاصہ

اس عبارت کا یہ کہ تعزیہ اوراس کے لوازمات علم شدے وغیرہ بنانا اوران کا احترام کرنا اور شربت ومالیدہ شیرینی وغیرہ ان پرچڑھانا۔ اوردرودلانا اوران کاموں کودارین کی کامیابیوں کا وسیلہ جاننا۔ یہ سارے افعال سراسر ناجائزحرام اورصریح اللہ اوررسولﷺ کے خلاف ہیں۔ اہل سنت والجماعت کے واسطے ہرگزلائق نہیں کہ ایسے بدعی کاموں کے مرتکب ہوکرخدااوررسولﷺ کے غضب میں گرفتارہوں اورآگ دوزخ کواپنےلئے ضروری قرار دیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری